حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ جمیلہ کمالاتِ جلیلہ
اور سیرتِ طیبہ

سرور القلوب

بذکر المحبوب

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۴۶ھ —— ۱۲۹۷ھ

۱۸۳۰ء —— ۱۸۸۰ء

والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

شبیر برادرز ○ اردو بازار لاہور ۲

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ، کمالاتِ جلیلہ
اور سیرتِ طیّبہ

سرور القلوب

بذکرِ المحبوب

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہٗ العزیز
۱۲۴۶ھ ـــــ ۱۲۹۷ھ
۱۸۳۰ء ـــــ ۱۸۸۰ء
والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

شبّیر برادرز ۝ اردو بازار لاہور ۲

کتاب ــــــ سرور القلوب فی ذکر المحبوب
تصنیف ــــــ امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہٗ
کتابت ــــــ محمد نعیم ۔ حضرت کیلیانوالہ ۔ گوجرانوالہ
پیرابندی و اصلاح رسم الخط ــــــ جناب فدا حسین فدا، مدیر مہر و ماہ، لاہور
مصحح ــــــ مولانا الحاج محمد منشا تابش ۔ قصوری
پیش لفظ ــــــ محمد عبد الحکیم شرف قادری
اشاعت بار دوم ــــــ ۱۹۱۸ء مطبع نولکشور، لکھنو
اشاعت بار سوم ــــــ ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء
تعداد ــــــ گیارہ سو (۱۱۰۰)
ناشر ــــــ شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور
قیمت ــــــ
مطبع ــــــ رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز ریتی گن روڈ لاہور

اور دوزخ کے عذاب میں مبتلا ہو گا۔ اور وہ خاک ہو کر چھوٹ جائیں گے مشائخ کرام فرماتے ہیں طالب اس کے ایک ساعت میں لاکھ خلعت و انعام سے سرفراز ہوتے ہیں مگر اپنے نفس کو نہیں دیکھتے وہ صاحبِ دولت ہیں اور اپنے آپکو مخلص و بے نوا جانتے ہیں اور جو بندے غرور و تکبر میں گرفتار ہیں باوجود مفلسی و تہی دستی کے زمین پہ پاؤں نہیں رکھتے یوسف علیہ السلام باآن جلالتِ شان فرماتے ہیں

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ

میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا بے شک نفس برائی کا حکم دینے والا ہے کہتے ہیں کہ جناب عیسیٰ علیہ السلام ہمیشہ سیاحت کرتے کسی نے کہا اس قدر کیوں پھرتے ہو؟ فرمایا اس امید پر کہ شاید کسی صدیق کے نشان قدم پر گذر ہو اور خاکپا اس کی میری شفاعت کرے یہ فقط تواضع ہے ورنہ درد تمام صدیقوں کا اگر جمع کیا جائے درد مسیح سے برابر نہ ہو سکے۔

شبلی اکثر فرمایا کرتے یہود و نصاریٰ مجھ سے بہتر ہیں۔ ابو سلیمان دارانی کہتے ہیں اگر تمام عالم کے گناہ جمع ہوں میرے گناہوں سے کم نکلیں۔ محمد واسع فرماتے ہیں اگر گناہوں سے بو آتی میرے پاس کوئی نہ بیٹھ سکتا۔

منقول ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا بنی اسرائیل میں جو شخص سب سے بہتر ہے سب سے بدتر کو تلاش کر لائے۔ آپ نے ایک زاہد کو جسے سب سے بہتر جانتے حکم دیا تین روز پھرا چوتھے روز اپنے گلے میں رسی ڈال کر آپ کی خدمت میں آیا کہ بنی اسرائیل کا بدتر حاضر ہے۔ فرمایا تو افضل اور بہتران کا ہے۔ عرض کیا میں نے بہت تلاش کیا کسی کو اپنے سے بدتر نہ پایا۔ اس لیے کہ مجھے اپنے گناہوں پر یقین ہے اور دوسرے کے گناہ میں شک اور شک یقین سے برابر نہیں ہو سکتا۔ حکم آیا اے موسیٰ! یہ بہتر قوم کا ہے مگر نہ بوجہ عبادت کے بلکہ بسبب اس خصلت کے آپ کو سب سے بدتر سمجھتا ہے کسی نے

خواجہ فضیل بن عیاض سے عرفات میں حاجیوں کا حال پوچھا فرمایا اگر اس سال میں حج میں شریک نہ ہوتا سب بخشے جاتے میری شامت سے محروم رہیں تو بعید نہیں جب کوئی بیمار ہوتا عطاء سلمی اپنا پیٹ کوٹتے کہ میری شومی سے خلق پر بلا آتی ہے۔ حضرت سری سقطی فرماتے ہیں ہر روز آئینہ میں منہ دیکھ لیتا ہوں کہیں کالا نہ ہو گیا ہو اگر حضرت کی ... نہ ہوتی بے شک۔ مجھ سے لوگ مسخ ہو جاتے ۔ یا زمین میں دھنس جاتے مگر آرزو ہے ۔ اپنے شہر میں نہ مروں شاید زمین مجھے قبول نہ کرے ۔ اور ہم چشموں میں رسوائی ہو۔ عامر بن قیس ہر روز ہزار رکعت پڑھتے جب بستر پر آتے فرماتے اے نفس! خدا کی قسم میں تجھ سے ناخوش ہوں ۔کہ تو خدا کی عبادت میں کاہلی کرتا ہے ۔

ابن سماک اکثر فرمایا کرتے اے نفس! تو زاہدوں کی سی باتیں کرتا ہے اور منافقوں کے کام ۔بہشتی اور لوگ ہیں اور عمل ان کے اور طرح کے ہوتے ہیں۔

عطا ایک کپڑا بازار کو لے گئے بزاز نے کہا اس میں عیب ہے قیمت کم ملے گی یہ سن کر بہت روئے اور فرمایا اگر قیامت کے روز اس نے ہمارے اعمال کی اس قدر تفتیش کی تو کیا حال ہوگا ۔

قدسی ندانم چوں شود سودائے بازار جزا
او نقد آمرزش بکف من جنس عصیاں در بغل

خواجہ بسطام نے آئینہ دیکھا فرمایا
جَاءَ الشَّيْبُ وَلَمْ يَذْهَبِ الْعَيْبُ وَلَا أَدْرِيْ مَا فِي الْغَيْبِ
بڑھاپا آیا اور عیب نہ گیا اور معلوم نہیں اس عالم میں کیا ہوگا؟ ؎

روز دل ہمہ پیران رہ را | محاسنہا بخون دل خضاب ست
ہمہ مردانِ دیں رازیں مصیبت | جگر ہا تشنہ و دل ہا کباب ست

الحذر الحذر ایہا الماء والمدر